سوال

جب میں نیند سے بیدار ہوؤں اور مجھے یقین نہ ہو کہ مجھ پر غسل واجب ہے یا نہیں تو مجھے کیا کرنا ہوگا؟ یعنی مجھے یہ یقین نہیں کہ نیند میں کسی بھی سبب سے منی خارج ہوئی ہے (غیر مرئی علامات وغیرہ) برائے مہربانی اس سلسلے میں مجھے کوئی نصیحت کریں

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر انسان نیند سے بیدار ہوا اور نیند میں اس نے احتلام دیکھا، لیکن لباس میں کوئی نمی کے نشانات نہ ہوں تو علماء کرام کا اجماع ہے کہ اس پر غسل واجب نہیں، کیونکہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عورت نے دریافت کرتے ہوئے کہا تھا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا، کیا اگر عورت کو احتلام ہو تو اس پر غسل واجب ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جی ہاں، جب وہ پانی دیکھے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (282) صحیح مسلم حدیث نمبر (313).

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگر پانی نہ دیکھے تو غسل واجب نہیں ہوگا

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (269/1).

لیکن اگر لباس میں نمی موجود ہو اس کی تین حالتیں ہیں :

پہلی حالت :

اسے یقین ہو کہ یہ منی ہے، اس حالت میں بالاجماع غسل واجب ہے

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (269/1).

دوسری حالت :

یہ یقین ہو کہ وہ منی نہیں، تو اس صورت میں غسل واجب نہیں ہوگا لیکن جہاں وہ نمی ہے اسے دھویا جائیگا، کیونکہ اس کا حکم پیشاب کا حکم ہوگا

دیکھیں : الشرح الممتع (280/1).

تیسری حالت :

اس میں تردد اور شک ہو کہ آیا یہ منی ہے یا نہیں ؟

اس صورت میں علماء کرام کا اختلاف ہے :

امام نووی رحمہ اللہ تعالی المجموع میں کہتے ہیں کہ :

اسے مذی اور منی دونوں کا اکٹھا حکم دیا جائیگا، چنانچہ وہ جنابت ختم کرنے کے لیے غسل کرے گا، کیونکہ منی ہونے کا احتمال ہے، اور اپنے لباس کو نجاست سے پاک کرے گا کیونکہ یہ احتمال ہے کہ وہ مذی ہو، کیونکہ اس کے بغیر وہ بری الذمہ نہیں ہو سکتا

دیکھیں : المجموع للنووی (2/146).

امام احمد کا مسلک جسے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی اختیار کیا ہے کہ : اگر سونے سے قبل شہوت کی سوچ اور فکر یا پھر بیوی سے بوس وکنار ہوا ہو تو یہ نمی مذی شمار ہوگی، کیونکہ غالبا اس کے سبب سے آنے والا مادہ مذی ہی ہوتا ہے، اور اصل یہی ہے کہ اس کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں، چنانچہ پانی کے ساتھ مذی سے لباس پاک کیا جائیگا، اور اس پر غسل واجب نہیں

لیکن اگر نیند سے قبل شہوت کی سوچ و فکر، اور بیوی سے بوس وکنار نہ ہوا ہو تو یہ نمی منی شمار ہوگی

کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ :

اگر کوئی شخص اپنے لباس میں نمی پائے اور اسے احتلام ہونا یاد نہ ہو تو وہ کیا کرے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : وہ غسل کرے

اور اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو شخص خواب تو دیکھے لیکن لباس پر نمی نہ پائے تو اس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اس پر غسل نہیں ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (236) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (216) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

خطابی رحمہ اللہ تعالی " معالم السنن " میں کہتے ہیں :

" اس حدیث سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ : لباس میں نمی دیکھنا غسل واجب کرتا ہے، چاہے اسے منی کا یقین نہ بھی ہو، یہ قول تابعین جن میں عطاء، الشعبی اور نخعی شامل ہیں سے قول مروی ہے اھ

اور اس لیے بھی کہ یہ پانی کسی سبب سے ہی خارج ہوا ہے، لیکن احتلام کے علاوہ کوئی اور سبب ظاہر نہیں، اور احتلام کی بنا پر خارج ہونے والا پانی غالبا منی ہی ہوتا ہے، چنانچہ اس مجھول کو عام وغالب سے ملحق کر دیا گیا

دیکھیں : المغنی (1/270) شرح العمدۃ (1/353).

اور یہ دونوں قول ہی قوی ہیں ، اس لیے اگر دوسرا قول لیتا ہے توان شاء اللہ کافی ہوگا ، اور اگر اپنی نماز کے صحیح ہونے میں احتیاط کرتے ہوئے پہلے قول پر عمل کرے تو یہ افضل اور بہتر ہے

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں دین کی سمجھ عطا فرمائے , واللہ تعالی اعلم

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

22705